
تتلیاں
شہزاد قیس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تتلیاں

پرنٹ کرنے کا طریقہ

آسانی سے پڑھنے کے لیے آپ اس کتاب کو پرنٹ بھی کر سکتے ہیں۔ اس کی ڈیزائننگ اس طرح کی گئی ہے کہ پرنٹنگ میں کم سے کم کاغذ کا ضیاع ہو۔ پرنٹ کرنے کے لیے

1۔اے فور (A4) یا لیٹر سائز کا کاغذ استعمال کیجیے۔

2۔سائیڈ سے مارجن ختم کر دیجیے۔

3- پرنٹ ڈائیلاگ آپشنز میں ایک شیٹ پر دو صفحے منتخب کیجیے۔

4۔پہلے ایک صفحہ پرنٹ کر کے دیکھ لیجیے۔اگر صحیح پرنٹ ہو جائے تو باقی بھی کر لیجیے۔

شکریہ

تتلیاں

شہزاد قیس

یہ کتاب تقسیم کیجیے

آپ اس ای بک کو بغیر کسی تبدیلی کے بلا معاوضہ تقسیم کر سکتے ہیں اور اپنے بلاگ یا ویب سائٹ پر بھی رکھ سکتے ہیں۔ دیگر کسی استعمال کے لیے info@SQais.com پر رابطہ فرمایئے۔ شکریہ

Free E-Book

You can freely distribute this E-Book unchanged for non-commercial purposes on any medium. For other usage please contact me at **info@SQais.com**. Thanks.

ضابطہ

نام کتاب		تتلیاں
شاعر		شہزاد قیسؔ
نظرِ ثانی		خانم شب زیدی
ناشر		یاسر جواد
پرنٹر		ڈیلٹا فوکس پرنٹرز، لاہور
ڈیزائنر		ریاض رحمان
اشاعت		جنوری 2010ء
قیمت		350/-رُوپے

آن لائن اہتمام

اُردو پبلک لائبریری

http://www.**UrduPublicLibrary**.com

اِنتساب

کتابوں میں چُنی ہُوئی اَنارکلیوں کے نام

راز

دنیا نے مجھ کو یونہی غزل گر سمجھ لیا
میں تو کسی کے حسن کو کم کر کے لکھتا ہوں

فہرست

عرضِ قیس

حیات خوش نما کلیوں ، دل فریب تتلیوں اور فن کار بھنوروں کا وہ خوب صورت کھیل ہے جو سورج کی روشن گھنٹی بجتے ہی شروع ہو جاتا ہے اور چاندنی راتوں میں تو رات گئے تک جاری رہتا ہے۔

نہ جانے ہماری معاشی مجبوریاں ہیں یا کسی کی بد معاشی۔ مگر حقیقتِ حال یہی ہے کہ کارزارِ حیات میں

پھولوں کی فوج پے در پے شکستوں کے بعد پسپائی اختیار کرتی جا رہی ہے۔ باغات کا قتل عام کر کے ان کے قلعہ ء وجود پر عمارات نے قبضہ کر لیا ہے۔ جن چند باغات کا وجود ابھی باقی ہے وہ چاروں طرف سے سنگھار زدہ عمارات کے خونی گھیرے میں ہیں۔ بے بس باغ بان اور ساکت غنچے سہمی ہوئی آنکھوں سے اپنی جواں مرگی کے منتظر ہیں۔

اس جنگی صورتِ حال میں سب سے بڑے خطرے کا سامنا تتلیوں کو ہے۔ ان کی عمر اور اڑان اتنی لمبی نہیں کہ کسی دور دراز جگہ پر جا سکیں۔ پھول گملوں میں بھی زندگی کا سفر جاری رکھ لیں گے مگر تتلیاں؟

باغ کا باذوق اور خوش نما ترین عنصر ہونے کے باوجود گلشن کی ریت کے مطابق گلشن سے متعلق فیصلوں میں

تتلیوں کا کوئی کردار نہیں ہوتا۔ ہمیشہ سے باغ کے فیصلے پھولوں، پودوں اور باغبان کی مرضی کے مطابق ہوتے رہے ہیں۔ تتلیاں اس ناانصافی پر بھی راضی بہ رضا تھیں کیوں کہ گھر اور گھر والوں سے یک طرفہ عشق تتلیوں کی خاص خوبی ہے۔

لیکن باغات کی اس جاں گداز پسپائی کے بعد تتلیوں کے جابجا بکھرے ہوئے خوش نما پر اس بات کی مدلل دلیل ہیں کہ چمن کی بربادی پر تتلیاں نہ فقط سراپا احتجاج تھیں بلکہ آخری سانس تک بقائے حفظِ چمن کے لیے لڑتی رہیں۔ پھولوں اور پودوں نے باغ اجڑتے ہوئے دیکھا ہوگا لیکن تتلیاں اپنے باغ کو اجڑتا ہوا دیکھنے کے لیے زندہ نہیں رہیں۔

ان پر آشوب حالات میں اگر کسی کے پاس تتلی ترین یادوں کے کچھ گلاب محفوظ ہیں تو اس کا فرض ہے کہ ان رنگوں کو اگلی نسل کے حوالے کرے تا کہ وہ معصوم اپنی توتلی زبان میں یہ نہ کہہ سکیں:

''امی! پہلے تتلیاں سیلوں کے بغیر بھی چلتی تھیں!''

سدا خوش رہیے

شہزاد **قیس**۔ لاہور

26 جولائی 2010

شروع ہے تو کام ابتدائی کریں
بیان اُس خدا کی بڑائی کریں

صنم ہیں تو کچھ دِل رُبائی کریں
ذِرا دیر چہرہ نمائی کریں

ستم کی توقع بھی رَکھا کریں
ستم گر سے جو آشنائی کریں

بجاتے ہیں گُل داد میں پتیاں
چمن میں وُہ نغمہ سرائی کریں

یہ دِل میں سے آوَت ہے کس کی صدا
اَجی! کُنجِ دِل سے رِہائی کریں

سنا ہے وُہ قائل وَفا کے ہوئے
چلو آج ہم بے وَفائی کریں

سَحَر کی اَذاں ہونے والی ہے **قیسؔ**
اِسی شعر کو اِنتہائی کریں

آنکھوں میں کل کے خواب ہیں، خوش خواب تتلیاں
چندا سے پیار کرتی ہیں ، مہتاب تتلیاں

جب حُسن کے صحیفے میں لکھا تمہارا نام
پھول اُس پہ نقطے بن گئے ، اِعراب تتلیاں

رمزِ چمن سمجھنی ہو ، آنکھوں پہ آنکھ رکھ
پلکیں جھکا کے کرتی ہیں ، آداب تتلیاں

مٹھی میں نہ جکڑنا اِنہیں کھیل کھیل میں
ٹوٹے پروں کی لاتی نہیں تاب تتلیاں

سو منزلہ گھروں سے یہ نقصان بھی ہُوا
جگنو بھی خواب ہو گئے ، نایاب تتلیاں

سودا چمن کا جب ہُوا ، گُل ہی گنے گئے
خود کو سمجھتی تھیں یونہی سرخاب تتلیاں

لکھی ہے **قیسؔ** نے کسی معصوم پر کتاب
پڑھ پڑھ کے جھومنے لگیں ہر باب تتلیاں

تمام کلام ایک پیج پر

اب میری تمام کتب کا مکمل متن ایک ہی صفحے پر دستیاب ہے۔

اس صفحے کی مدد سے:

آپ کسی موضوع/لفظ پر میرا تمام کلام فوری دیکھ سکتے ہیں۔ مثلاً آپ کو بارش کے موضوع پر اشعار درکار ہیں تو ویب سائٹ کی بھول بھلیوں میں ڈھونڈنے کی بجائے ایک ہی جگہ سرچ کر کے دیکھ سکتے ہیں کہ بارِش کے موضوع پر میرے گیارہ اشعار موجود ہیں۔

آپ کو کسی غزل کا کوئی مصراع/لفظ یاد ہے تو اس کی تلاش کر سکتے ہیں۔

ہر کتاب کا تمام متن یکجا موجود ہے تو اس حساب سے کاپی، پیسٹ کر سکتے ہیں۔

آپ اس صفحے کو اپنے پاس آف لائن مطالعے کے لیے محفوظ کر سکتے ہیں۔

آپ یہ صفحہ اپنے ویب سائٹ یا گروپ ڈاکومنٹ میں شامل کر سکتے ہیں۔

آپ کسی اور دوست کو ارسال کر سکتے ہیں۔

لنک ملاحظہ فرمائیے:

SQais.com/all.html

باغ کی آن ، بان ہے تتلی
ذوق کا آسمان ہے تتلی

گُل نے اُوپر کو دیکھ کر یہ کہا
حُسن کا اِک جہان ہے تتلی

"جن" کی ہوتی ہے جان طوطے میں
حُسن والوں کی جان ہے تتلی

اِس لیے غنچے اِس پہ کھلتے ہیں
بہتریں رازدان ہے تتلی

پھول جیسا مزاج پایا ہے
پھول کا خاندان ہے تتلی

چُوم لیتی ہے یار کا رُخسار
ہم سے تو پہلوان ہے تتلی

قیسؔ ہے ترجمان تتلی کا
قیسؔ کی ترجمان ہے تتلی

خدا کے نام کا ہم اِحترام کرتے ہیں
مگر غزل یہ کسی بت کے نام کرتے ہیں

صراحی کا ہے مقدر، نہ ساقیوں کا نصیب
جو کام ہونٹوں سے لگ کر یہ جام کرتے ہیں

کسی حسین کا لب کھولنا ضروری نہیں
گلاب خوشبو کے رَستے کلام کرتے ہیں

جو شعر میرے قلم تک رَسائی پا نہ سکیں
وُہ تتلیوں کے پروں پر قیام کرتے ہیں

سوانگ اَچھا رَچایا ہے حُسن والوں نے
کنیز بننے کا کہہ کر غلام کرتے ہیں

گلاب ، تتلی کی آمد پہ خَم ہوئے جیسے
غلام ، ملکہ کو جھک کر سلام کرتے ہیں

اُدھورا چھوڑنے سے یاد دوستوں کو رہے
غزل یہ قیسؔ یہیں پر تمام کرتے ہیں

اِس لیے سر جھکائے بیٹھے ہیں
دِل میں دِل دار آئے بیٹھے ہیں

ہاتھ پر اُن کے تتلی بیٹھ گئی
گُل سبھی خار کھائے بیٹھے ہیں

رَنگ اُڑا لے گئے وُہ تتلی کا
گُل کی خوشبو چرائے بیٹھے ہیں

شائبہ تک نہیں شرارَت کا
کیسی صورَت بنائے بیٹھے ہیں

اِس لیے پاؤں میں دَباتا ہوں
وُہ مرا دِل دَبائے بیٹھے ہیں

ایک بت کا سوال ہے مولا !
من کا مندر سجائے بیٹھے ہیں

دوسرا موقع **قیسؔ** کیسے ملے ؟
ایک دِل تھا گنوائے بیٹھے ہیں

مسجود

دَرِ حُسن پر میں نے سجدہ کیا
فرشتوں نے دیکھا خدا کی طرف!

تحفہ دیجیے

تحفہ دینے سے محبت بڑھتی ہے۔ آپ یہ کتاب ابھی اپنے کسی بہترین دوست کو ای میل کے ذریعے تحفے میں بھیج سکتے ہیں ۔ یوں نہ فقط آپ اس خوبصورت پیغام کو آگے بڑھانے میں میری مدد کریں گے بلکہ آپ کا دوست بھی اس تحفے پر آپ کا شکر گزار ہو گا۔

شکریہ

بہار ، شانِ چمن ہے ، وَقار ہے تتلی
بہار کہتی ہے "اُوں ہُوں بہار ہے تتلی"

گُلوں کی دید سے ہے خوشگوار رَنگِ چمن
نگاہِ گُل کے لیے خوشگوار ہے تتلی

یہ چومتی نہیں ، گُل اُنگلیوں پہ گنتی ہے
حسین پھولوں کی مردُم شمار ہے تتلی

چمن میں غیر مناسِب مَناظِر اَپنی جگہ
کمالِ ذوق کا اِک شاہکار ہے تتلی

ذِرا بھی کرتی نہیں اِنحراف فطرت سے
بہشتی پھول ہے ، پرہیز گار ہے تتلی

حنوط تتلی کی دُھندلی نظر کی چُپ سے لگا
خود اَپنے حُسن پہ کچھ سوگوار ہے تتلی

جو نوچ لیتے ہیں پر زِندہ تتلیوں کے **قیسؔ**
اے کاش سوچتے کہ جاندار ہے تتلی

O

ممکن ترین حُسن کا اِمکان تتلیاں
رَکھا جبھی کتاب کا عنوان تتلیاں

بالکل کھلی کتاب ہیں اور وُہ بھی دو وَرَق
پڑھنے میں اِنتہا کی ہیں آسان تتلیاں

اَکثر گلوں سے تتلیاں بڑھ کر حسین ہیں!
پھولوں کو چوم کر کریں اِحسان تتلیاں

دَربارِ حُسن والوں کی مرضی سے جب سجا
کرسی پہ گُل بٹھا دِیئے، دَربان تتلیاں

جتنی بھی ہوں شریر نہ ڈانٹے گا باغبان
دو چار دِن کی ہوتی ہیں مہمان تتلیاں

اِک شوخ تتلی جاں مرے ہاتھوں پہ دے گئی!
تحریر کی ہیں تب سے مری جان تتلیاں

خوشبو بلا عقیدہ ملے جیسے سب کو **قیسؔ**
ویسے ہی سب کی خوشیوں کا سامان تتلیاں

شعر پر غور کر بھی سکتے ہو
آدمی ہو تو مر بھی سکتے ہو

لاش بننا تو قدرے آساں ہے!
لاش پر سے گزر بھی سکتے ہو؟

کیا کبھی تم نے ایسا سوچا تھا ؟
اَپنے چہرے سے ڈَر بھی سکتے ہو

غم کی آندھی سے جنگ چھیڑی ہے
زَرد پتو ! بکھر بھی سکتے ہو

چھیڑ چھاڑ اِتنی بھی ضروری نہیں
حُسن والو سدھر بھی سکتے ہو

عشق اَور جنگ میں ہے سب جائز
پیار کر کے مکر بھی سکتے ہو

قیسؔ اُس آدمی نے کیسے کہا
آدمی ہو تو مر بھی سکتے ہو

دُنیا میں تیرے ذوق پہ حیران ہو گیا
پھولوں کے کاروبار میں نقصان ہو گیا!

مرجھا گئے گلاب، دُکاں میں پڑے پڑے
کاغذ پرست ، شہر کا اِنسان ہو گیا

عطارِیوں کے گھر کو جو فاقوں نے آ لیا
عرقِ گلاب خود پہ پشیمان ہو گیا

بادِل چمن کو ڈُھونڈتے سر سے گزر گئے
تتلی نگر ، بہار میں ویران ہو گیا

قربان ہو گیا کوئی ، پھولوں کے باغ پر
پھولوں کے باغ پر، کوئی قربان ہو گیا

اِنسان مردہ باد کا نعرہ لگا دِیا
پَت جھڑ میں ایک پھول کو ہَذیان ہو گیا

اُجڑی ہوئی دُکان گلابوں کی دیکھ **قیس**
گھر آ کے اتنا رویا کہ ہلکان ہو گیا !

مجھ کو بھی بے وَفا سمجھتا ہے
جانے وُہ خود کو کیا سمجھتا ہے

میں تو منزل سمجھتا ہوں اُس کو
وُہ مجھے راستہ سمجھتا ہے

زَخم اَپنا دِکھا رَہا ہُوں اُسے
جو نمک کو دَوا سمجھتا ہے

میرا معیار جگ میں ہے ہی نہیں
جگ مجھے پارسا سمجھتا ہے

کیا خبر وُہ نماز ہی ہو قبول
شیخ جس کو قضا سمجھتا ہے

عقل مند آدمی ، محبت کو
عقل سے ماورا سمجھتا ہے

آج کے دور میں جفا کو **قیسؔ**
کوئی کوئی جفا سمجھتا ہے

یا تو

کتنی لہو جمال ہے ہونٹوں کی پنکھڑی
یا تو گلاب نے کوئی سرخی لگائی ہے!

ابھی نیا ایڈیشن حاصل کریں

؎

جب تلک لکھنے والا زِندہ ہے
ہر غزل ناتمام ہے صاحب

چونکہ میں اپنے کلام میں ترمیم و اضافہ کرتا رہتا ہوں
اس لیے ہوسکتا ہے اب اس کتاب کا نیا ایڈیشن آ چکا ہو۔
ابھی اس لنک کے ذریعے نیا ایڈیشن ڈاؤن لوڈ کیجیے۔

SQais.com/QaisTitliyan.pdf

تخلیقِ کردگار کا شہ کار تتلیاں
یہ پھول اُڑ رہے ہیں کہ گلنار تتلیاں

دُنیا میں یوں رہو کہ جو دیکھے وُہ کِھل اُٹھے
سمجھا رہی ہیں جینے کے اَسرار تتلیاں

پھولوں پہ چھاؤں کرتی ہیں غنچوں پہ مہربان
غمگین قلب کے لیے غم خوار تتلیاں

جب اِن کو باغ چھوڑ کے جانا ہے ایک دِن
پھر باغباں سے کرتی ہیں کیوں پیار تتلیاں

وُہ باغ ، باغ لگتا نہیں اِہلِ دید کو
جس باغ میں نہ اُڑتی ہُوں دو چار تتلیاں

گُل میں اَگر مہک ہے تو اِن میں اُڑان ہے
پھر سونے پہ سہاگہ ہیں بے خار تتلیاں

شعروں کے دائیں، بائیں بنا دیں گی چاند **قیسؔ**
مدہوش ہو کے پڑھتی ہیں اَشعار تتلیاں

نظر جب کسی کا جمال آ گیا
بہت خوبصوَرت خیال آ گیا

یہ تتلی ہے یا کہ ہَوا میں گلُاب
کلی کی جبیں پر جلال آ گیا

لَبِ نرم و نازُک پہ اُترا کمال
نئ پنکھڑی پر زَوال آ گیا

چراغ اُن کی خوشبو سے روشن ہُوئے
صُراحی میں دَم بے مثال آ گیا

بجالایا جھک کے میں فرشی سلام
لبوں پر صنم کے ہِلال آ گیا

جواباً وُہ جھکتے ہُوئے رُک گئے
نجانے کیا دِل میں خیال آ گیا

مری باری آئی تو ساقی کو **قیس**
خیالِ حرام و حلال آ گیا

اپنی کتاب آن لائن شائع کریں

یہ کتاب **اُردو پبلک لائبریری** کے تحت شائع کی گئی ہے۔ **اُردو پبلک لائبریری** آپ کی کتب کی آن لائن اشاعت کا شاندار ذریعہ ہے۔ جہاں سالانہ قلیل معاوضے کے عوض آپ کی کتاب ایک معتبر سائٹ کے ذریعے ماہانہ لاکھوں قارئین تک پہنچ سکتی ہے۔ اگر آپ کی کتاب پہلے سے سوشل میڈیا یا ذاتی ویب سائٹ پر موجود ہے تب بھی **اُردو پبلک لائبریری** پر اس کی اشاعت سے اسے ہزاروں اضافی قارئین اور میڈیا رینکنگ میسر آسکتی ہے۔

ہم اکثر موصول شدہ کتب شائع کرنا چاہتے ہیں تاہم تمام کتب شائع نہیں کی جاسکتیں۔ آپ اپنی کتاب ریویو کے لیے بھجوائیں۔ اگر وہ ہمارے معیار اور قارئین کے پسندیدہ موضوعات کی فہرست میں پوری اتری تو اسے ضرور شائع کیا جائے گا۔ مزید رابطے کے لیے تحریر فرمائیے

Info@Urdu**Public**Library.com

اس کتاب کا مکمل متن حاصل کریں

اگر آپ اپنی وال، پیج یا گروپس میں یہ شاعری پیش کرنا چاہتے ہیں تو آپ کی سہولت کے لیے اس کتاب کی تازہ ترین ٹیکسٹ فائل موجود ہے۔ یوں ایک تو آپ کو ٹائپنگ کی زحمت نہیں کرنی پڑے گی۔ دوسرے مستند اور غلطیوں سے پاک تازہ ترین متن دستیاب ہوگا۔

SQais.com/QaisTitliyan.txt

دِلکش ترین غنچوں کی مسکان تتلیاں
پروردگارِ حُسن کی پہچان تتلیاں

ریحان تتلی ، لولو و مرجان تتلیاں
تخلیق کر رَہا ہے وُہ رِحمان تتلیاں

ممکن نہیں اُڑان ، مساوی پروں بغیر
خِلقت کا شاہکار ہیں میزان تتلیاں

کاغذ کے سبز باغ میں گُل تو بہت ملے
تا عمر ڈھونڈتا رَہا اِنسان تتلیاں

یہ نقش اِتفاق سے بنتے نہیں جناب
اِک نقش گر کا دیتی ہیں عرفان تتلیاں

وُہ بوسہء گلاب کو شاید جھکے تھے آج
بالکل قریب آ کے ہیں حیران تتلیاں !

بے ساختہ ثنائے خدا، دِل سے اُٹھی **قیس**
پل بھر میں تازہ کر گئیں ایمان تتلیاں

خوشبو کے کارواں کی ہیں سالار تتلیاں
شبنم کے بعد پھول کا سنگھار تتلیاں

جگنو ہیں رَوشنی کی شرارَت کا آئینہ
رَنگوں کے مست رَقص کی جھنکار تتلیاں

''سُرخی'' بہار کی، کہیں پھولوں کا عکس ہے
دُنیا کا سب سے دِلنشیں اَخبار تتلیاں

اَلفاظ کے بغیر کی فطرت نے شاعری
خوشبو کے اِضطراب کا اِظہار تتلیاں

پوچھا صنم نے تتلیاں اَچھی کہ ''شب چراغ''؟
میں نے کہا اَدَب سے کہ سرکار تتلیاں

کاش اِن کو حوض میں نظر آ جائیں اَپنے پر
پھولوں سے کر رہی ہیں عَبَث پیار تتلیاں

وُہ ''سُرخ رُو'' ہُوئے مرے شعروں کو پڑھ کے **قیس**
رِہ رِہ کے چومنے لگیں رُخسار تتلیاں

سرخ کلیوں کی جان ہے تتلی
پنکھڑی کی اُڑان ہے تتلی

چلتی پھرتی ثنائے رَبی ہے
کہنے کو بے زَبان ہے تتلی

دوشِ پر گُل کے ''گُل'' ہی لگتی ہے
خوبصورت گمان ہے تتلی

قربِ گلشن میں کوئی رہتا ہے
اور گھر کا نشان ہے تتلی

حُسن پر صرف آنکھ رَکھنی ہے
صبر کا اِمتحان ہے تتلی

کاروانِ بہار رَنگ چلا
فخریہ ساربان ہے تتلی

حُسن پر کیا لکھیں گے شاعر قیسؔ!
حُسن کی ترجمان ہے تتلی

میری کتب کا مختصر تعارف

قارئین کی سہولت کے لیے میری ہر کتاب کسی خاص موضوع پر ہے اور اپنے آپ کو اسی مرکزی خیال کی حد تک کھولتی ہے۔

"لیلیٰ": رومانوی شاعری پر مشتمل ہے۔

"دِسمبر کے بعد بھی": غمگین شاعری پر مشتمل ہے۔

"تتلیاں": حُسنِ فطرت اور صنفِ نازک کے لطیف جذبات سے متعلق ہے۔

"عید": عید اور اس سے جڑے ہوئے ست رنگی احساسات پر مشتمل ہے۔

"غزل": اردو غزل کی اہمیت، انفرادیت اور خصوصیات کا قصیدہ ہے۔

"عرفان": تلاشِ ذات، معرفتِ نفس اور عرفانی موضوعات پر مبنی ہے۔

"انقلاب": وسائل کی ناعادلانہ تقسیم کا کرب اور اس کے ممکنہ حل پر مبنی ہے۔

"وُہ اِتنا دِلکش ہے": 1111 اشعار پر مشتمل اُردُو کی طویل ترین غزل۔

"نمکیات": میرے مزاحیہ اور ظریف کلام پر مبنی ہے۔

"نقشِ ہفتم": پہلے سے موجود زمینوں پر لکھی جانے والی غزلیات کا مجموعہ ہے۔

"اِلہام": مذہبی، روحانی اور عقیدتی شاعری پر مبنی مجموعہ کلام ہے۔

"شاعر": شعر، شاعر اور شاعری کا نوحہ ہے۔ شاعر کی عظمت اور ہر سمت سے ناروا برتاؤ کی ایک تفہیم۔

"ایک شعر": مختصر اور مقبول ترین صنف یعنی "ایک شعر" پر مشتمل مجموعہ کلام ہے۔

تمام کتب کا متن ڈاؤن لوڈ کیجیے

آپ میری تمام کتب کا متن ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ پی ڈی ایف فائلیں جیسے جیسے تیار ہوں گی ویب سائٹ پر دستیاب ہوتی جائیں گی۔ٹیکسٹ فائلیں ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے مندرجہ ذیل لنکس سے استفادہ کیجیے۔

http//:SQais.com/**QaisLaila**.txt

http//:SQais.com/**QaisDecember**.txt

http//:SQais.com/**QaisTitliyan**.txt

http//:SQais.com/**QaisEid**.txt

http//:SQais.com/**QaisGhazal**.txt

http//:SQais.com/**QaisIrfan**.txt

http//:SQais.com/**QaisInqilab**.txt

http//:SQais.com/**QaisDilkash**.txt

http//:SQais.com/**QaisNamkiyaat**.txt

http//:SQais.com/**QaisNaqsh**.txt

http//:SQais.com/**QaisIlhaam**.txt

http//:SQais.com/**QaisShayer**.txt

http//:SQais.com/**QaisShair**.txt

تمام کتب ایک ذپ فائل کی صورت میں

http//:SQais.com/**QaisAll**.zip

حرفِ آخر

جب تلک لکھنے والا زندہ ہے
ہر غزل نا تمام ہے صاحب

میری تمام شاعری ایک دائمی طالب علم کی مسلسل سیکھنے کی جدوجہد ہے۔ اس ضمن میں کسی کلام میں تبدیلی یا منسوخی کا عمل ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ آپ کسی بھی پہلو میں کوئی نقص یا بہتری کی تجویز رکھتے ہوں تو میں تہہ دل سے آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ ضرور لکھیے میں حتی الامکان اپنے بیان، اظہار، مطالب اور پیشکش میں بہتری لانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

آپ کا شکریہ

اتنے مصروف دور میں اس عاجزانہ کاوش کو چند لمحے دینے پر میں تہہِ دل سے آپ کا شکرگزار ہوں۔ اپنے پسندیدہ شعر سے متعلق رائے دینے یا اپنے قیمتی مشوروں سے نوازنے کے لیے ضرور رابطہ کیجیے۔ خوش رہیے۔

خدا حافظ

شہزاد قیسؔ۔ لاہور

Information

Title	Titliyan
Author	Shahazad Qais
Description	This is a Selection of my Urdu Poetry Book **Titliyan**
Pages	52
Published	26July 2010
Updated	Wednesday, 04 January, 2017
Publisher	Shahazad Qais
Website	www.SQais.com
Email	info@SQais.com
FaceBook	www.FaceBook.com/ShahzadQais
FanPage	www.FaceBook.com/SeeQais
Twitter	www.Twitter.com/!#/ShahzadQais

ختم شد